سوال

(225)عرس اجمیر کی دعوت اور اس کا جواب

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

عرس اجمیر کی دعوت اور اس کا جواب

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اجمیر میں خواجہ معین الدین چشتی کا عرس ہر سال ہوتا ہے۔ اس میں ہر قسم کی غیر مشروعہ رسومات ہوتی ہیں۔ حضرت مولانا مرحوم کے نام مطبوعہ دعوت انگریزی میں سجادہ نشین کی طرف سے موصول ہوئی۔ آپ نے حسب زیل جواب تحریر فرمایا۔ جنا بالیس منیر الدین صاحب سجادہ نشین خوانقاہ خواجہ صاحب وعلیکم آلسلام۔ دعوت نامہ عرس پہنچا۔ شکریہ ہے جناب من حقیقت یہ کے رسم اعراس کا ثبوتزمانہ رسالت خلافت یا امامت میں نہیں ملتا۔ پھر ان مواقع پر جو رسومات قبیحہ اور افعال شنعیہ ہوتے ہیں۔ عیاں راچہ بیاں۔ اس لئے میں جناب سے ملتجی ہوں۔ کہ آپ فی اللہ اس رسم عرس کو بالکل بند کیجئے۔ یا کم از کم اہل علم کے مشورہ سے اس میں اصلاح کیجئے۔ خدا آپ کی مدد کرے گا۔ آپ کی دعوت کا مکرر شکریہ ہے۔ مگر میں اپنے ناقص علم میں اس رسم کو ناجائز جاننے کی وجہ سے حاضر نہیں ہوسکتا۔

ہمرہ غیری ومیگوئی بیا عرفی توہم لطف افزودی ولیکن پائے رارفتار نیست

آپ کا باوفا ابو الوفا ثناء اللہ امرتسری

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری](#)

جلد 01ص 420

محدث فتویٰ